# 3263-لوگوں کے گروپ کے سامنے کتاب سے پڑھنا

## سوال

ہمارے علاقے میں صرف ایک ہی مسجد ہے اوراس میں بھی درس وغیرہ دینے کا انتظام نہیں کہ مسلمان کچھ دین سیکھ سکیں، اس لیے میں اورکچھ دوسرے نمازی اہل علم کی کتابوں سے کوئی موضوع مقرر کرکے نمازیوں پر پڑھتے اوراپنی سمجھ کے مطابق اس کی شرح اور تعلیق بھی چڑھاتا ہوں، لیکن امام مسجد اورانتظامیہ کے امیر کویہ کام پسند نہیں۔

(آپ کے علم میں ہونا چاہیئے کہ ہم علماء نہیں اور نہ ہی ہمارے پاس شرعی علم ہے ) ہم جوکتابیں پڑھتے ہیں وہ اہل سنت والجماعت کی کتابوں میں سے ہیں۔

تو میرا سوال یہ ہے کہ کیا میں کہیں اس عمل سے گنہگار تو نہیں ہورہا اور آپ ہمیں اس حالت یعنی جب امام صاحب تعلیم کے اس طریقہ پر راضی نہ ہوں تو اس حالت میں کیا نصیحت کرتے ہیں؟

## پسندیدہ جواب

اپنے مسلمان بھائیوں کی تعلیم کے سلسلے میں جوآپ اپنا واجب ادا کررہے ہیں اس پر اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے۔

ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

**{یقینا اللہ تعالی اوراس کے فرشتے حتی کہ چونٹیاں اپنی بلوں میں اور سمندر میں مچھلی بھی لوگوں کوخیر وبھلائی سکھانے والے پر رحمت کی دعا کرتے ہیں}.** معجم الطبرانی ، اور صحیح الجامع حدیث نمبر(1838)۔

لوگوں پر اہل علم کی کتابوں کے پڑھنے میں آپ کے اوران کے لیے بھی خیر عظیم ہے، آپ یہ کام جاری رکھیں، اور ہم یہ بھی نصیحت کرتے ہیں کہ جس چیز کا انسان کو علم نہ ہو اسے اس کے بارہ میں بات نہیں کرنی چاہیئے نہ توکتاب پر کوئی تعلیق اور ملاحظہ لگائيں اورنہ ہی کسی ایسے سوال کا جواب دیں جس کا علم نہ ہو بلکہ جس کا علم نہ ہو تو جواب میں یہ کہنا چاہیے اللہ تعالی اعلم۔

اوراسی طرح جوبات ثابت ہی نہ ہو اس میں کلام کرنے سے بچنا چاہیئے بلکہ بات وہ کریں جو یقینی علم رکھتی ہو، آپ اسلام کے رخنہ پر کام کررہے ہیں، آپ جو بھی خیر اور ھدایت

کی طرف راہنمائی صرف اللہ تعالی کی خاطر کرتے ہیں ، اس میں آپ کے لیے دعوت اور تعلیم کا اجر ہے ۔

اوراس پر مستزادیہ کہ جس نے بھی آپ سے کچھ سیکھا اوراس پر عمل کیا تو اتنا ہی اجر آپ کو بھی ملے گا ، جیسا کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتایا ہے کہ :

(جس نے بھی ھدایت کی طرف راہنمائی کی تو اس کے لیے بھی اتنا ہی اجروثواب ہے جتنا کہ عمل کرنے والوں کو ملتا ہے اوران دونوں کے اجروثواب میں کمی نہیں ہوگی ) صحیح مسلم حدیث نمبر (4831) ۔

اور آپ اپنے امام کو نصیحت کریں کہ وہ اپنے اوپر واجب کردہ کو حسب استطاعت ادا کریں ، اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو توفیق دے اور اپنی اطاعت وفرمانبرداری کرنے کی توفیق دے اوراپنی رضا کے کام کرنے نصیب کرے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ سلم پر رحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ اعلم .